KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال4: شاعر کے مطابق ستاروں کی روز اولین سے کونسی عادت ھے؟

جواب: ستارے روزازل سے اسی طرح چمکتے ہیں یہ ان کا معمول ہے وہ چاہتے ہیں کہ دنیا پر خوشی اور مسرت کا راج ہوانسانوں کی زندگی امن وآشتی میں گزرے اور دنیا کے غم بھلا کر خوشی اور شادمانی سے اپنی زندگی بسر کریں۔

سوال5: اس نظم سے مرکب اضافی اور مرکب عطفی الگ الگ کریں۔

جواب: حروف اضافی: ”جوئے غم، فضا کی وسعت، سوئے نوحہ آباد جہاں، گلستانِ ترنم، دربارِ زندگی، روزِ اولین، مسرت کی حکومت، فکرِ ہستی، گہوارۂ حسن

حروف عطفی: ماہ وانجم، حسن ولطافت

سوال6: گم شدہ جنت سے شاعر کی کیا مرادھے؟

جواب: جب حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تو اسے اور اس کی بیوی حوا بی بی کو جنت میں رہنے کا حکم دیا لیکن کچھ عرصے پر انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ایک حکم کو پس پشت ڈال کر نافرمانی کی اور جس چیز کے کھانے سے منع کیا گیا تھا وہ کھالیا اس گناہ کی پاداش میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حوا بی بی کو جنت سے نکال کر زمین پر بسانے کا حکم دیا اور اسی طرح وہ جنت سے بے دخل کر دیئے گئے۔

☆......☆......☆

نظم ”نفیرِ عمل“

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شوئی تقدیر	بدبختی	نفیرِ عمل	عمل کی پکار
ماتم	غم	شیون	نالہ وفریاد
جور	ظلم وستم	فلک	آسمان

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

شکایت	شکوہ	بوڑھا	پیر
سبزہ زار	چمنستان	بیزاری	بے مہری
خواب گاہ	شبستان	روشنی	تجلی
مدرسہ	دبستان	فریاد	نالہ
طریقہ	مسلک	علاج	چارہ
ایران کے بادشاہ جمشید کا جام	جاجم	قیمتی	گراں مایہ
ایران کے شہر تہران کا پرانا نام	رے	رعب و دبدبہ	صولت
فکر	خدشہ	ایران کے بادشاہوں کا لقب	کئے
نمود و نمائش	ریا	دھوکہ	مکر
لالچ	حرص	کٹورا	کاسہ
		عجیب	طرفہ

اشعار کی تشریح

بند 1:

آؤ کب تک گلۂ شوئی تقدیر کریں　　کب تک ماتم ناکامی تدبیر کریں
کب تک شیون جور فلک پیر کریں　　کب تک شکوۂ بے مہری ایام کریں
نوجوانانِ وطن آؤ کوئی کام کریں

تشریح: اس نظم میں مجید امجد نے اپنے وطن کے نوجوانوں کو عمل کی ترغیب دی ہے اس بند میں

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

فرماتے ہیں کہ اے میرے وطن کے نوجوانوں! تم اپنی بدبختی اور بدقسمتی کا رونا کب تک روتے رہو گے۔ اگر تمہارا کوئی منصوبہ کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتا تو کب تک اس کا ماتم کرو گے تم آسمان کا ظلم وستم سہہ سہہ کر کب تک روتے رہو گے اور زمانے کی بیوفائی اور بے رخی کی شکایت کب تک کرتے رہو گے تمہارے یہ سب کام فضول اور بیکار ہیں محنت و مشقت سے کام لو عمل کر کے دکھاؤ، عمل ہی تمہاری تمام مشکلات اور مصائب کا حل ہے۔ بقولِ اقبال

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

بند 2:

آج برباد خزاں ہے چمنستان وطن — آج محروم تجلی ہے شبستان وطن
مرکز نالہ و شیون ہے دبستان وطن — وقت ہے چارہ دردِ دل ناکام کریں
نوجوانانِ وطن آؤ کوئی کام کریں

تشریح: میں مانتا ہوں کہ خزاں کی زہریلی ہواؤں نے ہمارے وطن کے باغوں کو اجاڑ کر رکھ دیا ہے ہمارے گھروں اور آرام گاہوں میں تاریکی اور اندھیرے کا راج ہے اور یہ روشنیوں سے محروم ہیں ہمارے وطن کی درسگاہوں میں تعلیم نام کی کوئی چیز نہیں بلکہ ان سے نالہ و فریاد کی صدائیں اُٹھ رہی ہیں لیکن صرف رونے دھونے اور راضی بہ تقدیر ہو کر بیٹھنے سے کام نہیں چلے گا میرے وطن کے جوانو! کام کا وقت ہے دل کے درد کا علاج کام اور صرف کام ہے۔ کام اور عمل کرنے آپ اپنی زندگی میں انقلاب لا سکتے ہیں۔

بند 3:

آؤ اُجڑی ہوئی بستی کو پھر آباد کریں — آؤ جکڑی ہوئی روحوں کو پھر آزاد کریں
آؤ کچھ پیروی مسلک فرہاد کریں — یہ نہیں شرط وفا بیٹھ کے آرام کریں
نوجوانانِ وطن آؤ کوئی کام کریں

تشریح: اے میرے وطن کے نوجوانو! میں آپ سب کو دعوت دیتا ہوں کہ آؤ سب مل کر اپنے برباد

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وطن کی تعمیر نو کے لئے دن رات ایک کردیں اور غلامی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ان روحوں کو پھر سے آزاد کریں جو اپنی ناکامیوں کو تقدیر کا لکھا سمجھ کر کام سے جی چرا رہے ہیں ہمیں فرہاد کے نقش قدم پر چلنا چاہیے جس نے تن تنہا پہاڑ کو کھود کر سرنگ نکالی تھی اگر آپ کو اپنے وطن سے واقعی محبت ہے تو پھر ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنے سے کام نہیں چلے گا کام اور مسلسل کام کر کے ہم اپنی منزل پا سکتے ہیں۔

بند 4:

ایک ہنگامہ سا ہے آج جہاں میں برپا　　آج بھائی ہے سگے بھائی کے خوں کا پیاسا
آج ڈھونڈے سے نہیں ملتی زمانے میں وفا　　آج اس جنس گراں مایہ کو پھر عام کریں
نوجوانانِ وطن آؤ کوئی کام کریں

تشریح: اے میرے وطن کے نوجوانو! دنیا میں ہر طرف بدامنی اور قتل وغارت گری کا دور دورہ ہے بدامنی کا راج ہے ایک بھائی اپنے سگے بھائی کو قتل کرنے پر تلا ہوا ہے اپنے پرائے کی تمیز باقی نہیں رہی۔ دوست دشمن کا پتہ نہیں چلتا محبت کا جذبہ لوگوں کے دلوں سے رخصت ہو چکا ہے اندھیر نگری ہے لوٹ مار کا بازار گرم ہے ان بدترین حالات کو دیکھتے ہوئے ہم سب کا فرض ہے کہ محبت جو ایک قیمتی شے ہے ایک بار پھر لوگوں کے دلوں میں پیدا کردیں لیکن یہ آسان کام نہیں اس کے لئے سخت محنت اور کام کی ضرورت ہے۔

بند 5:

جام جم سے نہ ڈریں شوکت کئے سے نہ ڈریں　　حشمت روم اور صولت رے سے نہ ڈریں
ہم جواں ہیں تو یہاں کی کسی شے سے نہ ڈریں　　ہم جواں ہیں تو نہ کچھ خدشۂ آلام کریں
نوجوانانِ وطن آؤ کوئی کام کریں

تشریح: اے میرے وطن کے نوجوانو! اگر دنیا کی دوسری قوموں نے ترقی کی ہے اور سائنس اور ٹیکنالوجی میں آگے بڑھ گئیں ہیں اور ایران کے بادشاہوں کی طرح قوت اور طاقت حاصل کی ہے اور قدیم زمانے کے روم اور تہران کے لوگوں کی طرح شان وشوکت کی زندگی گزار رہے ہیں تو یہ تقدیر کا ثمر نہیں بلکہ ان کی سخت محنت اور عمل کی وجہ سے ہے ان قوموں سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ان

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

قوموں کا مقابلہ کرنے اور ان سے آگے بڑھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم بھی سخت محنت کریں۔ دن رات ایک کر کے کام کریں اور عمل کر کے ثابت کریں کہ ہم ان قوموں سے کسی طرح کم نہیں۔

بند6:

رشتۂ مکر و ریا توڑ بھی دیں توڑ بھی دیں　　کاسۂ حرص و ہوا چھوڑ بھی دیں چھوڑ بھی دیں
اپنی یہ طرفہ ادا چھوڑ بھی دیں چھوڑ بھی دیں　　آج کچھ کام کریں، کام کریں، کام کریں
نوجوانانِ وطن آؤ کوئی کام کریں

تشریح: اے میرے وطن کے نوجوانو! آؤ ہم عہد کریں کہ دھوکے اور فریب سے کام نہیں لیں گے نمود و نمائش نہیں کریں گے۔ حرص اور لالچ کو چھوڑ کر محبت اور الفت کی فضا قائم کریں گے ہمدردی، احسان، ایثار اور مروت سے کام لیں گے آؤ ان عجیب و غریب اور بری حرکتوں سے توبہ کریں اور کام کی طرف راغب ہو جائیں۔ کام اور کام ہی ہمارے مسائل اور مصائب کا حل ہے وقت نکلا جا رہا ہے سخت محنت اور عمل سے ہم اپنی تقدیر بدل سکتے ہیں۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال1: نظم نفیر عمل کا مرکزی خیال لکھیں۔

جواب: نظم نفیر عمل کا مرکزی خیال یہ ہے کہ کام اور عمل سے قومیں اپنی زندگی میں انقلاب لا سکتی ہے۔ عمل کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ لَیْسَ لِلْاِنْسَانَ اِلَّا مَا سَعٰی

سوال2: اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس نظم میں شاعر نے کام اور عمل کی اہمیت اُجاگر کیا ہے کہتے ہیں وطن کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی بدقسمتی اور تدبیر کی ناکامی کا رونا چھوڑ دیں زمانے کی بیوفائی کا گلہ نہ کریں۔ ہمارے وطن کی بربادی اور تباہی کا سبب سستی اور کاہلی ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے برباد وطن کو پھر سے آباد کریں۔ فرہاد کے نقش قدم پر چل کر سخت محنت کریں یہ آرام کا وقت نہیں ہے کام کا وقت ہے۔ بدامنی کا دور دورہ ہے بھائی بھائی کے خون کا پیاسا ہے اس حالت میں محبت عام کرنے کی ضرورت ہے۔ دیگر اقوام کی ترقی،

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

شان وشوکت اور قوت وطاقت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اقوام نے اگر یہ سب کچھ حاصل کیا ہے تو یہ صرف کام، محنت اور عمل کی وجہ سے ہے اگر ہم بھی دھوکے اور فریب کو چھوڑ کر ایک دوسرے کے ساتھ محبت سے کام لیں۔ لالچ اور حرص سے اپنا رشتہ توڑ دیں تو ترقی یافتہ قوموں کی صف میں کھڑے ہو سکتے ہیں لیکن یہ سب کام اور صرف کام کی وجہ سے ممکن ہے ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنے سے تقدیر نہیں بدل سکتی۔

سوال 3: درج ذیل مرکبات کے معنی لکھیں؟

شومی تقدیر، جور فلک، محروم تجلی، چارۂ درد، جنس گراں مایہ، مکروریا

مرکبات	معانی	مرکبات	معانی
شومی تقدیر	بدبختی، بدقسمتی	جور فلک	آسمان کا ظلم، بدبختی
محروم تجلی	روشنی سے محروم	چارۂ درد	درد کا علاج
جنس گراں مایہ	قیمتی شے	مکروریا	دھوکہ اور دکھاوا

سوال 4: نظم "نفیر عمل" کے پہلے بند میں شاعر نے کن الفاظ میں نوجوانانِ وطن کو عمل کا درس دیا ہے۔

جواب: نظم "نفیر عمل" کے پہلے بند میں شاعر نوجوانان وطن کو عمل کا درس دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ تم کو تقدیر کا گلہ نہیں کرنا چاہیے۔ نہ تدبیر کی ناکامی کا ماتم کرنا چاہیے اپنی بدبختی کا رونا بھی فضول ہے۔ زمانے کی بے وفائی کی شکایت بھی اپنی بے عملی کو چھپانے کا ایک بہانہ ہے تم کام اور عمل ہی سے اپنی زندگی بدل سکتے ہو کام اور صرف کام۔ یہی تمہارے تمام مسائل کا حل ہے۔

سوال 5: اس نظم میں استعمال ہونے والے تمام تلمیحات کی نشاندھی کریں۔

جواب: نظم "نفیر عمل" میں جن تلمیحات کا ذکر کیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

مسلک فرہاد، جام جم، شوکت کَے، حشمت روم، صولت رے

سوال 6: شاعر کے مطابق نوجوانوں کو کس چیز سے خوفزدہ

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

نہیں ہونی چاھیے؟

جواب: شاعر نے نظم "نفیرِ عمل" میں ایران کے بادشاہ جمشید، ایران کے دیگر "کئے" بادشاہوں، روم کی عظمت اور شہر "رے" یعنی تہران کی شان وشوکت کا ذکر کیا ہے اس سے شاعر کا مطلب موجودہ ترقی یافتہ غیر قوموں کی ترقی، شان وشوکت اور طاقت وقوت ہے اپنے وطن کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر شاعر کہتا ہے کہ ان قوموں کی ترقی اور قوت سے مرعوب نہیں ہونا چاہیے ان قوموں نے سخت محنت کر کے یہ مقام حاصل کیا ہے تم بھی کام اور عمل سے ان قوموں کی صف میں کھڑے ہو سکتے ہو اور اپنی تقدیر بدل سکتے ہو۔

☆......☆......☆

نظم "ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں"

(منیر نیازی)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وعدہ نبھا	وعدہ پورا کرنا	ڈھارس	حوصلہ	دیرینہ	پرانے

اشعار کی تشریح

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں ہر کام کرنے میں
ضروری بات کرنی ہو کوئی وعدہ نبھانا ہو
اسے آواز دینی ہو اسے واپس بلانا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

تشریح: اس نظم میں شاعر انسان کی ایک نفسیاتی کمزوری کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے۔ کہ جو کام مجھے کرنا ہوتا ہے۔ میں وہ وقت پر نہیں کرتا۔ اور اسکو کرنے میں اکثر دیر ہو جاتی ہے۔ اور میں کوئی کام بروقت نہیں کر سکتا۔ کسی سے مشورہ یا بہت ضروری بات کرنی ہو۔ یا کسی کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرنا ہو۔

www.perfect24u.com